یا رب صغیرِ سن میں کوئی بے پدر نہ ہو
بابا کسی کا قتلِ حضورِ نظر نہ ہو
بلوے میں کوئی پردہ نشیں ننگے سر نہ ہو
پردیس میں یتیم کوئی در بدر نہ ہو

قیدی ہوئی پدر سے چھوٹی بھائی مر گئے
یہ سارے دکھ سکینہ کے اوپر گذر گئے